جس نے کسی ہدایت کی طرف بُلایا، اسے اس کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا اور اس سے پیروی کرنے والوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کسی ہدایت کی طرف بُلایا، اسے اس کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا اور اس سے پیروی کرنے والوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے کسی گمراہی کی طرف بلایا اُس کے اوپر اس کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ (کا بوجھ) ہوگا اور اس سے ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔"

[صحیح] [رواہ مسلم]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے بتایا کہ جس نے اپنے قول و عمل کے ذریعے لوگوں کو حق اور خیر کا راستہ دکھایا، اسے اس کے بعد اس راستے پر چلنے والے تمام لوگوں کے برابر اجر و ثواب ملے گا اور اس سے بعد میں چلنے والوں کے اجر و ثواب میں کوئی کٹوتی بھی نہیں ہوگی۔ اس کے برخلاف جس نے اپنے قول و عمل کے ذریعے لوگوں کو کسی برائی، گناہ یا کسی حرام کام کا راستہ دکھایا، اسے بعد میں اس راستے پر چلنے والے تمام لوگوں کے برابر گناہ ہوگا اور اس سے بعد کے لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی بھی نہیں ہوگی۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3373